سوال

میری دو بیویاں ہیں اوردونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پذیر ہیں، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی امورمیں عدل وانصاف کروں، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دوبچے ہیں توکیا ان پر بھی مجھے خرچ کرنا واجب ہے ؟ اوریہ بھی ہے کہ مالی ضروریات (مثلا غذا، بجلی، گیس، اور نقل وحمل وغیرہ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں، توان میں میں کیسے عدل وانصاف کروں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

بیویوں کے نان ونفقہ اوررات بسر کرنے میں عدل انصاف کرنا واجب ہے، لیکن جب ان میں کوئی ایک اپنے حق سے تنازل کرتے ہوئے اس ختم کردے توپھر اوربات ہے، اوراسی طرح دونوں کی اولاد میں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا۔

اورآپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ کے ذمہ واجب نہیں، لیکن اگران پر خرچ کرنے والا کوئی نہیں توان کا خرچہ عام مسلمان برداشت کرینگے اورآپ بھی ان عمومی مسلمان میں شامل ہوتے ہیں۔

اگرایک گھر کا خرچہ دوسرے گھر سے افراد کے زیادہ ہونے کی بنا پر مختلف ہوتو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن خرچہ میں افراد کے حساب سے ہی زیادتی ہونی چاہیے ویسے نہیں ۔۔

الشیخ عبد الکریم الخضی

8416